بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی حقیقت

March 2025

Abdul Hameed Arain

Ex Muslim Farman Ali



dewhameed.29292@gmail.com

aliferman27@gmail.com

+91 9838547733





الجمهورية اليمنية
وزارة التربية والتعليم
قطاع المناهج والتوجيه
الإدارة العامة للمناهج

تاريخ اليمن القديم

للصف الخامس من مرحلة التعليم الأساسي

١٤٣٦هـ/ ٢٠١٥م

عماد الدين إدريس بن على الحمزى

تاريخ اليمن

من كتاب كنز الأخبار فى معرفة السير و الأخبار

دراسة و تحقيق :

د. عبد المحسن مدعج المدعج







البزنيون

موطنهم ودورهم في تاريخ اليمن القديم

رفعه

مختار محمد الضبيبي

تابعونا بـ https://m.facebook.com/Yemeni.historical.library

صفحة المكتبة التاريخية اليمنية



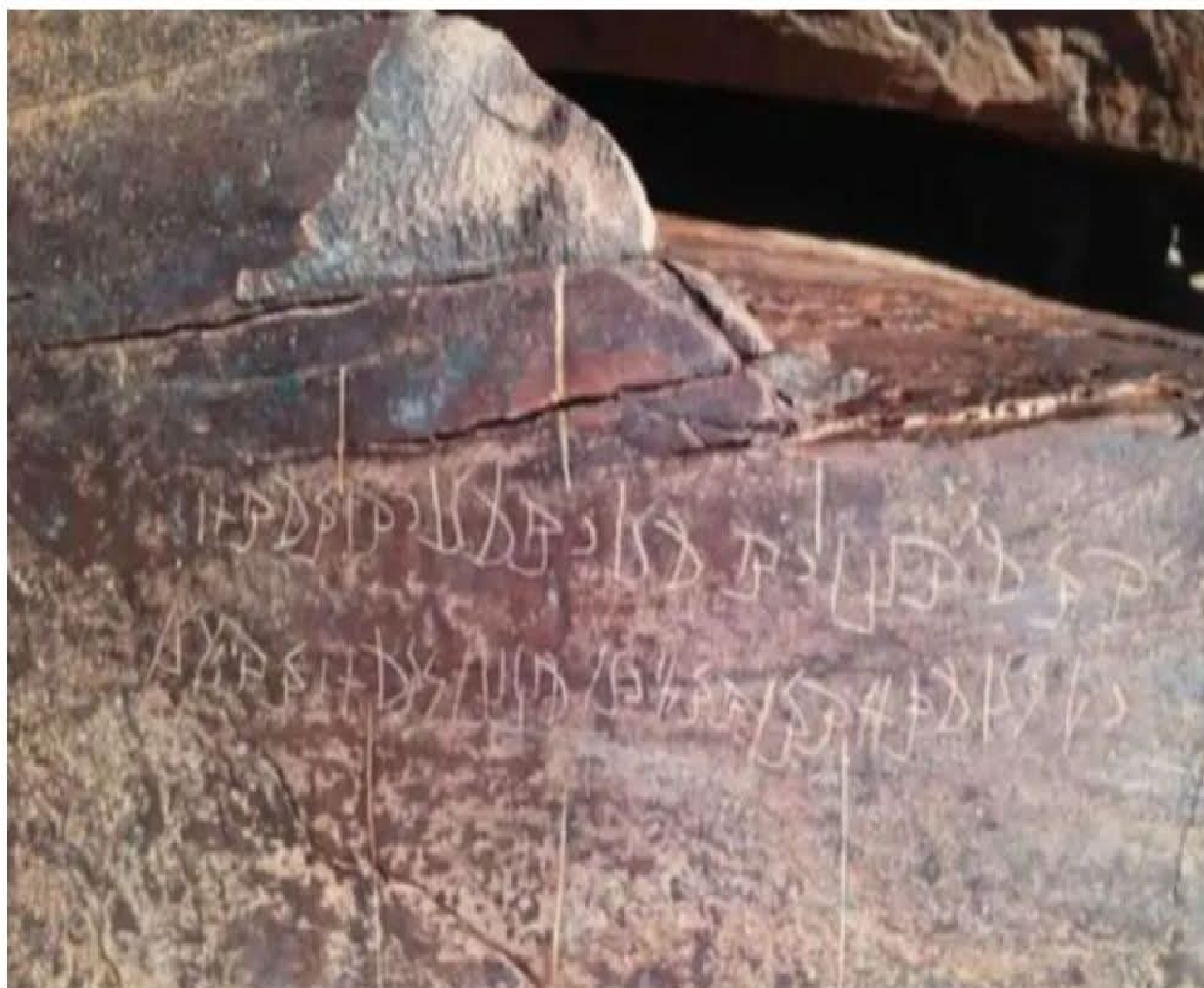




ناصر صالح بسلم جبور

چھٹی صدی عیسوی کا لفظ ، بسمالہ نوشتہ جس Basmala کے ساتھ میں بھی Rahmanan لکھا ہے، سبائی زبان میں 2018 میں دریافت ہو گیا ہے

greeting by Solomon to the Queen of Sheba, the Qur'an's most prominent South Arabian reference.



A rock inscription of Bismillah on a South Arabian mountain, Jabal Dabub

جبل دبوب نوشتہ

یمن کے محافظہ الضالع کے علاقے الضالع کے جَبَل أو ثبوب کے مشرقی حصّے کے ایک چٹّان کے اوپر لکھا ہُوا موجود ہے

نقش جبل ضبوب

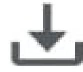
نقش جبل ضبوب (المعروف أيضًا باسم **جبل ضبوب 1**) هو نقش جرافيتي جنوبي عربي مؤلف من نسخة صغيرة جدًا من اللغة السبئية المتأخرة ويرجع تاريخه إلى القرن السادس، وهو مشهور بظهور نسخة ما قبل الإسلام من البسملة. وقد عُثر عليه على واجهة صخرية في أعلى الجانب الشرقي لجبل ضبوب (أو ثبوب) في منطقة الضالع باليمن ونشرها لأول مرة في عام 2018 الباحثان م. أ. الحاج وأ. أ. فقع.[1]

المحتوى ˅

التأريخ ˅

الضالع (مدينة)

مدينة وعاصمة محافظة الضالع

 هذه النسخة المستقرة، فحصت في 15 سبتمبر 2023. ثمة 3 تعديلات معلقة بانتظار المراجعة.

 *لمعانٍ أخرى، طالع الضالع (توضيح).*

مدينة الضالع



تقسيم إداري	
البلد	اليمن
عاصمة لـ	إمارة الضالع
مديرية	مديرية مديرية الضالع

پانچویں صدی عیسوی

(????)میں رحمن،

بُت Rahmanan

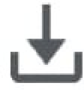
پرست سبائیوں کے

بھگوانوں (دیوتاؤں)

میں سب سے بڑا

بھگوان تھا

الرحمن (إله)

الرحمن أو **رحمَنن** (بخط المسند:(𐩧𐩢𐩣𐩬𐩬) هو إله التوحيد الذي عبده اليمنيون القدماء في القرن الرابع الميلادي،[1]وقد وصف الرحمن بسيد السماء، أو سيد السماء والأرض، وظهرت بواكر التوحيد في جنوب شبه الجزيرة العربية في عهد الملك ياسر يهنعم، وأقدم وثيقة توحيدية تشير إلى سيد "السماء والأرض" بدلاً من الإله المقه، كانت من عصر هذا الملك خلال العقد الثاني من القرن الرابع الميلادي،[2]

بعد تاريخ طويل من التطورات السياسية والدينية، كان الحميريون قد اعتنقوا التوحيد دينا رسمياً لمملكة سبأ حوالي عام 380 للميلاد،[3]ممثلاً بعبادة الرحمن بوصفه سيد السماء، أو سيد السماء والأرض. وفي عهد ملكي كرب يهأمن وابنه أبي كرب أسعد (حوالي 380م)، اعتنق الملك ومن بعده أمراء كبرى القبائل الديانة التوحيدية كدين رسمي.

Rahmanan

Article Talk





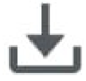




Raḥmānān (Musnad: 𐩧𐩢𐩣𐩬𐩬 rḥmnn, "the Merciful") was an epithet and theonym predominantly used to refer to a singular, monotheistic God from the fourth to sixth centuries in South Arabia (though the term originates much earlier in Syria), beginning when the ruling class of the Himyarite Kingdom converted to Judaism and replacing invocations to polytheistic religions. The term may have also been monolatrous until the arrival of Christianity in the mid-sixth century.

السبئيون

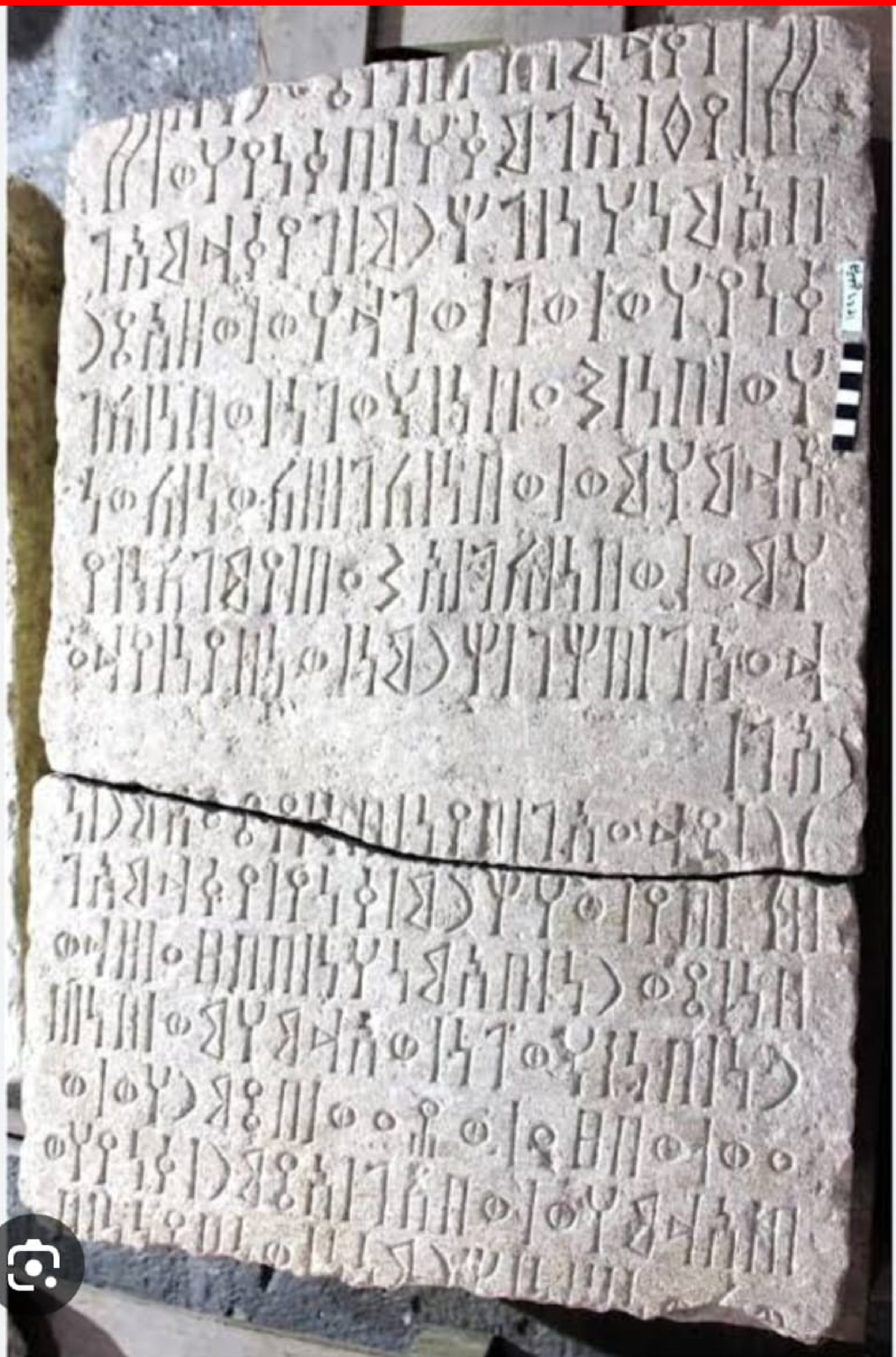
سكان مملكة سبأ

السبئيون (المسند: 𐩪𐩨𐩱) هم سلالة حاكمة، وسكان مملكة سبأ، في جنوب الجزيرة العربية. تحدثوا اللغة السبئية، إحدى اللغات السامية الجنوبية.[1] أسسوا مملكة سبأ في اليمن،[2][3] مع امتداد في الحبشة أو مايعرف اليوم بـ (إثيوبيا-جيبوتي-إريتريا-الصومال).[4][5] [1] ويشير العلماء إلى وجود صلة بين السبئيين وأرض سبأ المذكورة في التوراة،[6][7][8] على أنها «أقدم وأهم ممالك جنوب الجزيرة العربية»،[9] ويستبعدون وجود أي صلة أو خلط بينهم وبين الصابئة.

السبئيون	
معلومات عامة	
البداية	1200 "ق.م"
البلد	اليمن

بُت پرست سبائی
اپنے بھگوان کو،
رحمن کے صفاتی
نام رحیم، بھی کہہ
کر پُکارتے تھے
اور لکھتے تھے



A Sabaic inscription from Wādī

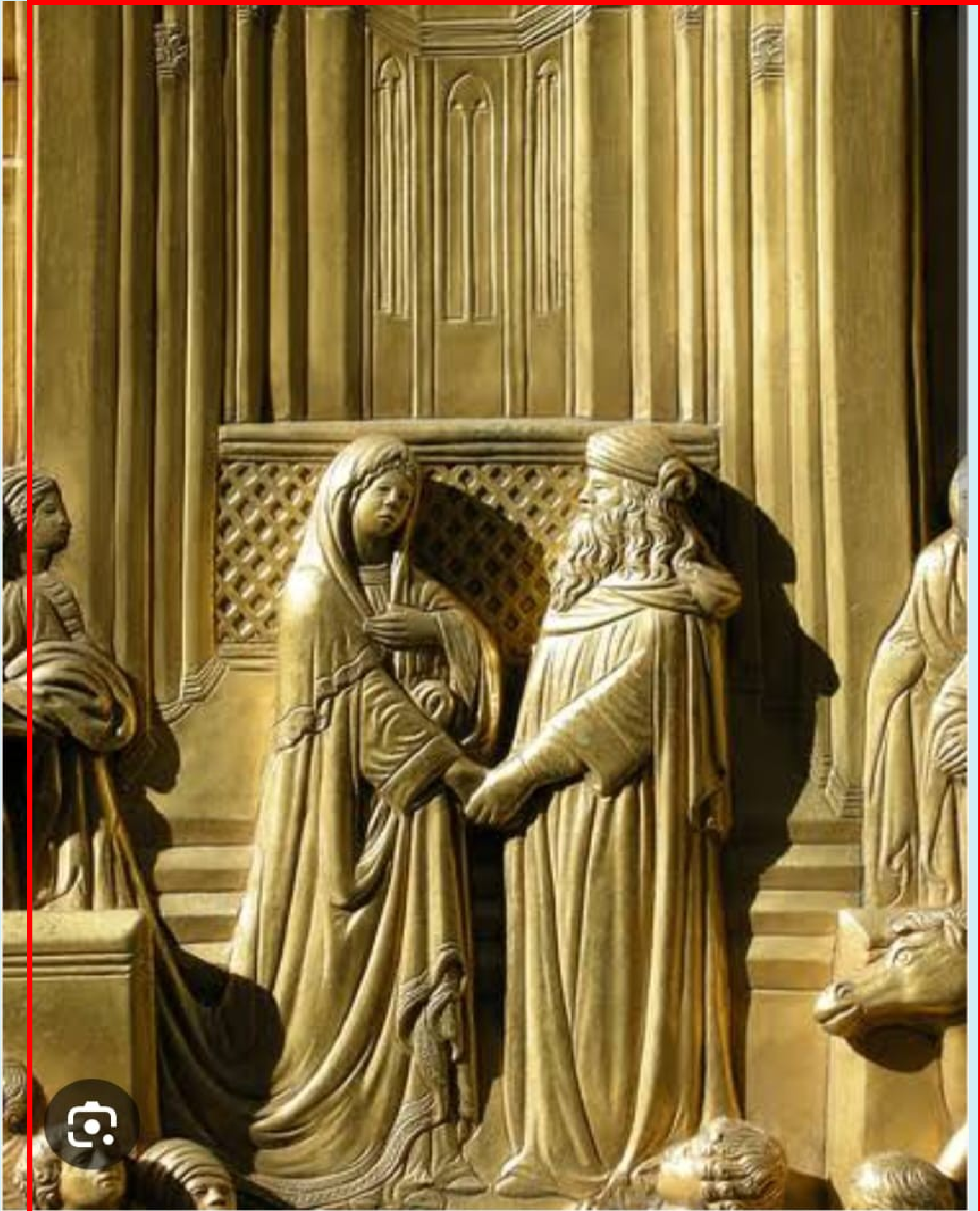


Sabaean language and

اِس سبائی زبان کے
نوشتہ میں بُت پرست
سبائیوں نے اپنے
بھگوان کی تعریف کرتے
ہوئے لکھا ہے، جسے
عربی
میں لکھا جائے گا تو،
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لکھا جائے گا

بسم الله الرحمن الرحيم

قدیم مُلک یمن کے بَت پرست سبائیوں کے دعائیہ کلمات پر، قدیم اسرائیل کے یہودیوں نے ملکہ سبا اور سلیمان علیہ السلام کے نام کا افسانہ گڑھا تھا



بالصور .. عرش بلقيس الذي أحضره سيدنا سليمان | مسلمون حول العالم ...

Visit >

الملكة بلقيس



اُس افسانے میں،
یہودیوں نے ملکہ سبا
کے نام، سلیمان علیہ
السلام کے خط کا افسانہ
لکھا، اُس خط کے
شروع
میں بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم لکھا ہونا لکھ ڈالا

بلقيس

ملكة سبأ

لمعانٍ أخرى، طالع بلقيس (توضيح).

بلقيس أو **ملكة سبأ** (بالعبرية: מַלְכַּת שְׁבָא *ملكت شْڤا*) كانت ملكة مملكة سبأ، ورد ذكرها في الكتاب المقدس، أما في القرآن الكريم فقد ذُكرت قصتها دون التصريح باسمها. وفدت الملكة بلقيس على الملك سليمان، وفصَّلَ رجال الدين والمفسرون والإخباريون في تفاصيل ذلك اللقاء حتى غدت شخصية هذه الملكة مادة خصبة لكتب القصص والروايات، وتعدّ هذه المرأة مصدر فخر واعتزاز لليمنيين،[1][2] والإثيوبيين.[3]

بلقيس

ملكة مملكة سبأ



عرش بلقيس

موقع أثري في اليمن وهو معبد سبئي كرّس لإله القمر "إلمقه"

هذه المقالة عن عرش بلقيس. لمعانٍ أخرى، طالع عرش (توضيح).

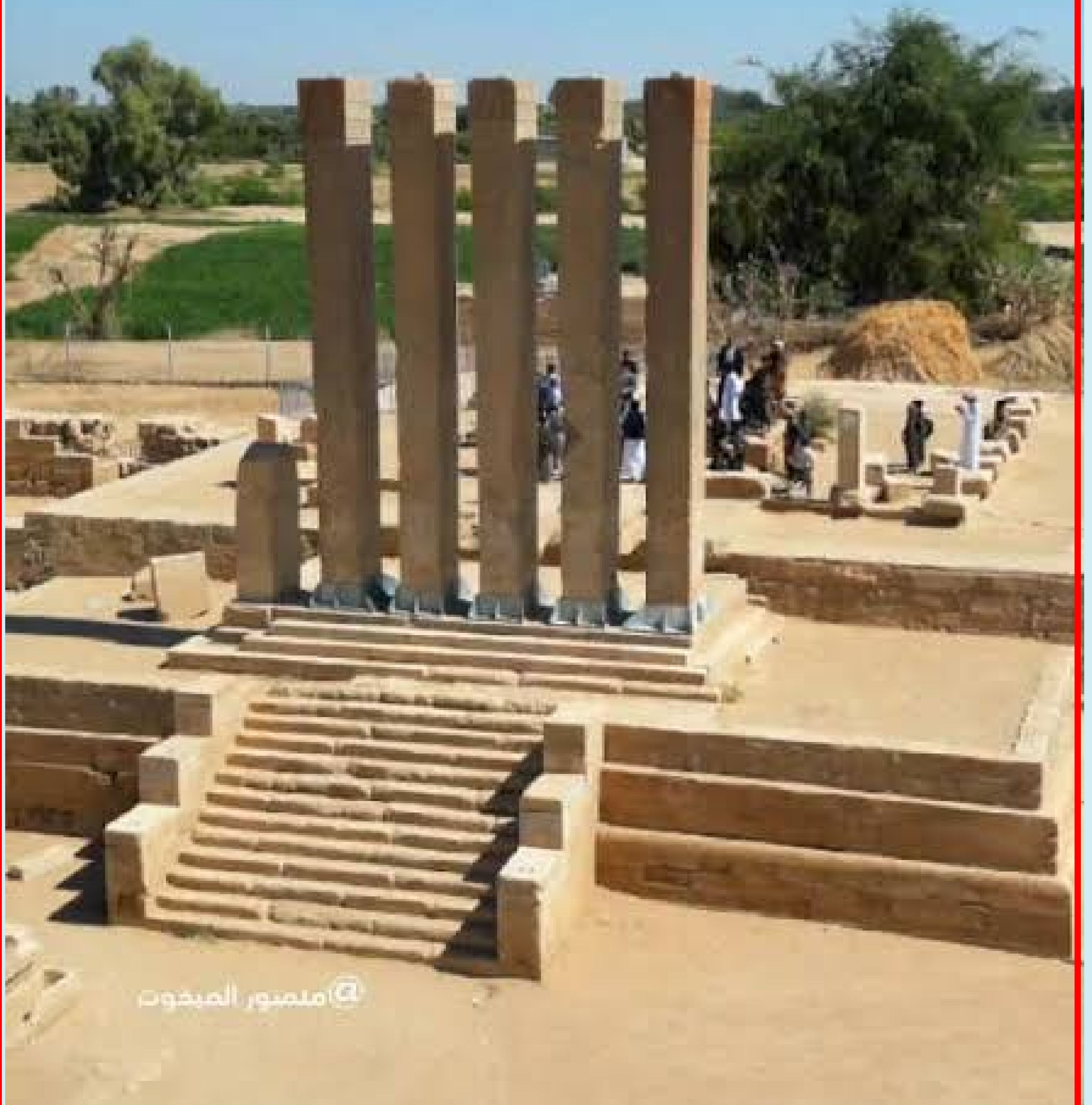
عرش بلقيس أو **معبد برآن** يعد الموقع الأثري الأشهر بين آثار اليمن، ويقع على بعد 1400 متر إلى الشمال الغربي من محرم بلقيس وهو معبد سبئي كرّس لإله الشمس «إلمقه» ويلي معبد أوام من حيث الأهمية ويعرف محلياً «بالعمايد».[2]

معبد أوام



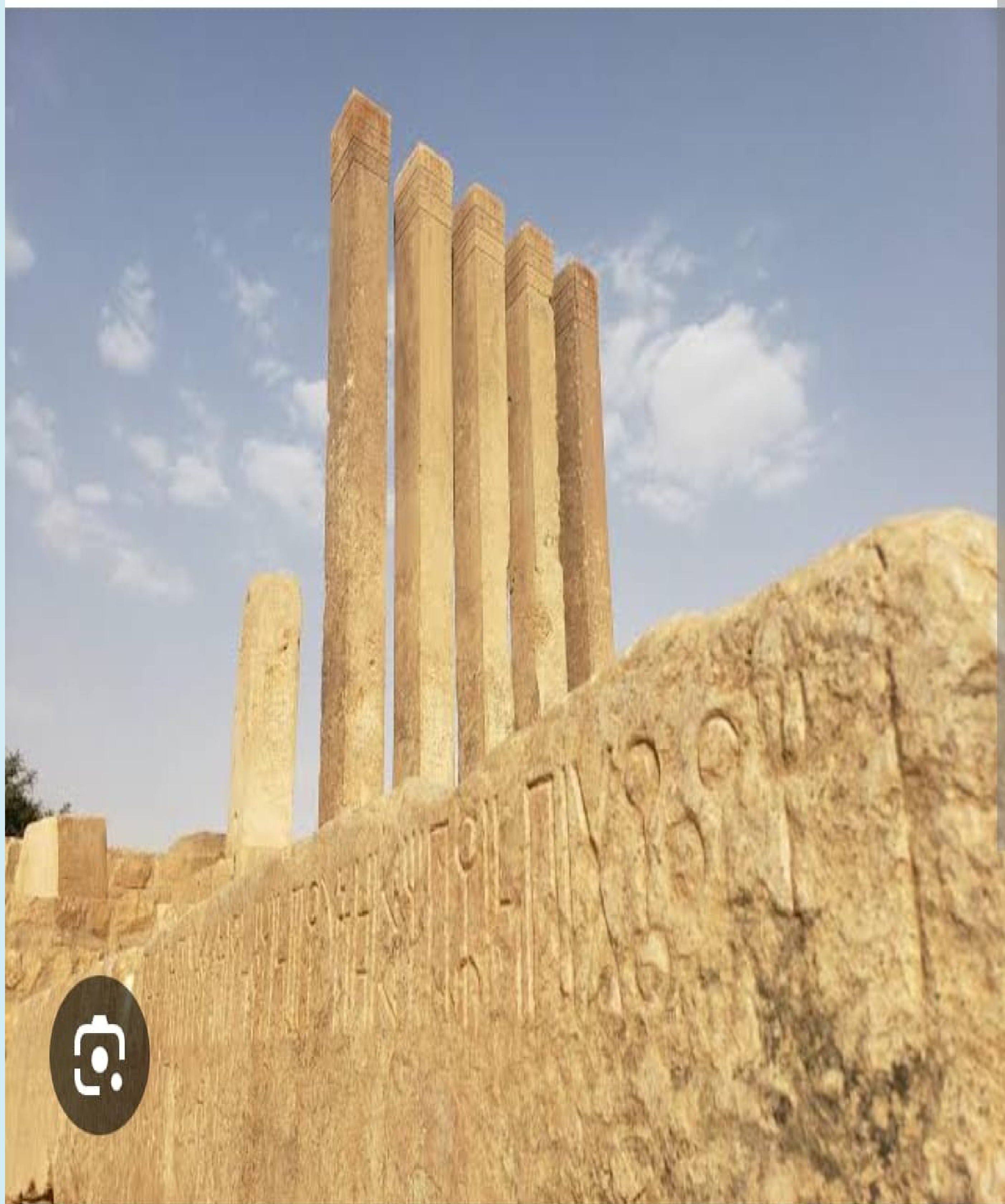
الموقع	محافظة مأرب، اليمن

عرش بلقيس في مأرب



یہودیوں کا یہ افسانہ
عربی زبان میں نہیں
لکھا تھا، یہودیوں کی
ابتدائی الہامی کُتب قدیم
یونانی زبان میں دستیاب
ہوئیں ہیں، عبرانی
(Hebrew)
زبان میں نہیں


PHOTOGRAPHY



العربية السعيدة العربية السعيدة - آثار سبأ: سلوى وفخر لليمنيين

Visit ›



إذاعة مأرب - معبد أوام أو محرم بلقيس:

Visit ›

ملکہ سبا اور سلیمان علیہ السلام افسانوی کردار ہیں حقیقی نہیں، ابھی تک عالمی محکمہ آثار قدیمہ کو اِن دونوں کے تاریخی ہونے کا کوئی ثبوت دستیاب نہیں ہُوا

معبد بران






معبد بران یا **عرشِ بلقیس** (عربی: **عرش بلقیس**، فارسی: **تخت بلقیس**) مآرب، یمن میں واقع سبائیوں کا ایک قدیمی عبادت خانہ ہے جو ملکہ بلقیس کے تخت کے عنوان سے عرش بلقیس بھی کہلاتا ہے۔ یہ عبادت خانہ قدیم یمن کے باقی ماندہ آثارِ قدیمہ میں سے ایک ہے جو دریافت کے بعد اپنی اصل شکل میں برقرار ہے۔[1] یہ معبد صنعاء سے 170 کلومیٹر مشرق میں واقع ہے۔

معبد بران
عرش بلقیس


معبد بران

عرش بلقیس



معبد کھدائی سے قبل - (18 اگست 1986ء)

مقام	مآرب، محافظہ مآرب، یمن

یہ معبد مآرب میں معبد آوام کے مغرب میں واقع ہے جو قدیم یمن میں چاند کے دیوتا المقہ کا معبد تھا۔ یہ معبد غالباً ملکہ سبا کے دورِ حکومت میں تعمیر کیا گیا تھا۔ یمن کے محققین اِسے عرش بلقیس کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔

دریافت



1951ء/ 1952ء میں انگریز ماہر ارضیات وینڈیل فلپس نے جزوی کھدائی کروائی تو بڑے پیمانے پر اِس معبد کے آثار دریافت ہوئے لیکن مکمل طور پر کھدائی کا بڑا سلسلہ اگست 1986ء میں شروع ہوا۔1977ء تک اِس عبادت خانہ کا کثیر حصہ مجموعی طور پر ریت کے نیچے دھنسا ہوا تھا۔ اِس معبد کے اب چھ سنگی ستون اور ایک مقدس کنواں باقی رہ گیا ہے۔ کنواں معبد کے صحن میں موجود ہے۔ اِن چھ ستونوں کی بلندی 6 میٹر ہے۔[2] یہ چھ ستون ایک مربع نما بلند چبوترے پر تعمیر کیے گئے ہیں۔ مورخین کے مطابق ملکہ بلقیس کا تخت اِنہی چھ ستونوں کے پاس متعین کیا گیا تھا۔

یہودیوں کی اِس افسانوی تحریر کو مسلمانوں نے چوری کر کے قرآن میں سورۃ النمل کی آیت 30 میں، سلیمان کے خط کے نام سے لکھ ڈالا

سورت نمبر 27 آیت نمبر 30 

پچھلی آیت | مکمل سورت | اگلی آیت

(27) سورة النمل

(مکی – کل آیات 93)

اِنَّهٗ مِنۡ سُلَيۡمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ (30)

وہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ہودیوں نے اپنی الہامی :
کُتب تورات اور زبور
میں، تمام باتیں جھوٹی
لکھ ڈالیں ہیں ،اُنہیں
یہودیوں کی تمام
تحریروں کو مسلمانوں
نے قرآن میں لکھ ڈالا
ہے

یہودیوں کی الہامی :
کُتب کی تمام باتیں
جھوٹی ثابت ہو رہیں
ہیں، یہودیوں کی تمام
تحریروں کو مسلمانوں
کے ہاتھوں قرآن میں
لکھے جانے کی وجہ
سے، قرآن جھوٹا ثابت
ہو گا

اِس سورۃ النمل کی آیت 30 میں
سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نکال کر، جب دسویں صدی کے بعد، مسلمانوں نے وہ قرآن بنایا

جس میں سورۃ الفاتحہ پڑھایا، اُس میں اِس سبائی دعائیہ کلمات کو پہلی آیت بنا دیا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآنِ حکیم اردو

فہرست



سورت نمبر 1 آیت نمبر 1



(1) سورة الفاتحة

(مکی – کل آیات 6)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

جنوبی عرب میں سب
سے زیادہ عام دیوتا
اطہر تھا، سرپرست
دیوتا شرم کو اطہر
سے کہیں زیادہ
فوری اہمیت کا حامل
سمجھا جاتا تھا

جنوبی عرب

قبل از اسلام جنوبی عرب میں مذہبی معلومات کے اہم ذرائع نوشتہ جات ہیں، جن کی تعداد ہزاروں میں ہے، نیز قرآن، جو آثار قدیمہ کے شواہد سے مکمل ہیں۔

جنوبی عرب کی تہذیبوں کو جزیرہ نما عرب میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ پینتھیون سمجھا جاتا ہے۔ [14] جنوبی عرب میں، سب سے زیادہ عام دیوتا 'اطہر' تھا ، جسے دور دراز سمجھا جاتا تھا۔ سرپرست دیوتا (شرم) کو اطہر سے کہیں زیادہ فوری اہمیت کا حامل سمجھا جاتا تھا ۔ چنانچہ سبا کی سلطنت میں المقاہ ، معین کی سلطنت میں وَد ، قطبان کی سلطنت میں ام اور حضرموت کی بادشاہت صین تھی۔ ہر قوم کو اپنے اپنے سرپرست دیوتا کے "بچے" کہا جاتا تھا۔ سرپرست دیوتاؤں نے سماجی سیاسی لحاظ سے ایک اہم کردار ادا کیا، ان کے فرقے ایک شخص کی ہم آہنگی اور وفاداری کا مرکز بنتے ہیں۔

زندہ بچ جانے والے نوشتہ جات کے شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ جنوبی سلطنتوں میں سے ہر ایک کے پاس تین سے پانچ دیوتاؤں کا اپنا پینتین تھا، بڑا دیوتا ہمیشہ ایک دیوتا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، صبا کا پینتین المقاہ پر مشتمل تھا ، جو بڑا دیوتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ اطہر ، حبس ، دھت حمیام، اور دھت بدان شامل ہیں ۔معین اور حمیار میں معبود اطہر تھا، قطبان میں عم اور حضرموت میں صین تھا۔ امایک قمری دیوتا تھا اور اس کا تعلق موسم خصوصاً بجلی سے تھا۔ [90] دیوتا المقاہ کے اکثر لقبوں میں سے ایک "رب العوام [91] " تھا۔

عنبی قطبان کا ایک اوریکولر دیوتا تھا اور ام کا ترجمان بھی تھا۔ پانی کی فراہمی کے حوالے سے شاہی ضوابط میں اس کا نام لیا گیا تھا ۔[93] انبے کا نام بابلی دیوتا نابو سے متعلق تھا ۔ حاکم کو انبے کے ساتھ "حکم اور فیصلے" کے دیوتا کے طور پر پکارا گیا تھا اور اس کا نام اصل لفظ "دانشمند ہونا" سے ماخوذ ہے۔ [7]



عوام کے مندر کے کھنڈرات ، المقاہ کے لیے وقف ۔

ہر مملکت کا مرکزی مندر مرکزی دیوتا کی عبادت کا مرکز تھا اور یہ ایک سالانہ یاترا کی منزل ہو گا، علاقائی مندروں کے ساتھ مرکزی دیوتا کے مقامی مظہر کے لیے وقف ہیں۔ [89] دیگر مخلوقات جن کی پوجا کی جاتی ہے ان میں مقامی دیوتا یا دیوتا شامل ہیں جو مخصوص کاموں کے لیے وقف ہیں اور ساتھ ہی دیوتا باپ دادا بھی۔ [89]

چنانچہ سبا کی :
سلطنت میں دیوتا
المقاہ، معین کی
سلطنت میں دیوتا وَد،
قطبان کی سلطنت میں
دیوتا اُم اور حضرت
موت کی بادشاہت میں
دیوتا سین

یہ سب دیوتا بہت
سے بھگوانوں میں
اپنے اپنے علاقے
کے بڑے بھگوان
تھے اور اُس وقت اُن
کے بہت بڑے، بڑے
مندر ہوا کرتے تھے

معبد أوام.. شاهد على حضارة الإنسان اليمني (معرض صور)



مأرب 360 - غرفة الأخبار 31 أغسطس، 2021

صور منوعة من معبد أوام، المعروف شعبياً باسم "محرم بلقيس"، وهو أحد أهم المعابد والمعالم الأثرية في شبه الجزيرة العربية



معبد أوام



📍 معبد أوام - #مأرب... - اليمن روحي

Visit ›

مملکت سبا کے سبائیوں کا قومی دیوتا المقاہ تھا، المقاہ کا مندر معبد أوام اور عرش بلقیس چند دہائیوں پہلے دریافت ہو گیا ہے



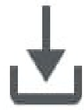
ویکیپیڈیا



عوام کا مندر

قدیم سبائی مندر









براں ٹیمپل سے تمیز کریں۔

عوام مندر (مسند رسم الخط :) یا **محرم بلقیس** ایک مندر ہے جو ماریب شہر کے جنوب میں (10 کلومیٹر) واقع ہے ، جو کہ قدیم تجارتی راستوں کو کنٹرول کرتا تھا، عوامی مندر ایک مقدس جگہ تھی جہاں چوتھی صدی عیسوی کے دوسرے نصف کے آغاز تک عبادت کی جاتی تھی، اور

تعمیر کے لیے یہ ایک دیوار پر مشتمل ہے جو چونا پتھر کے پتھروں سے بنائی گئی ہے ، جس کی موٹائی (5:3 میٹر) ہے، اور اس کے درمیان میں ایک صحن ہے جس کی لمبائی (52 میٹر) اور چوڑائی (24 میٹر) ہے جس میں دیوار کے شمال کی طرف آٹھ کالم رکھے گئے ہیں۔ تاریخی اور آثار قدیمہ کے ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ عوام مندر ریاست کے دیوتا (المقاہ) کا مرکزی مندر ہے، یہ مندر قدیم یمن میں دیوتا المقاہ کے باقی ماندہ معبدوں میں ایک ممتاز مقام رکھتا ہے، کیونکہ لوگ اس کی زیارت کرتے تھے، اس کے علاوہ جزیرہ نما عرب میں بھی اس کی بہت سی خصوصیات ہیں۔ اس دور میں مذہبی حیثیت [2] ሰ ወ ፈ

عوام کا مندر



المقاہ ہی سبائیوں کا دیوتا رحمن ہے ، دیوتا رحمن کو ہی مسلمانوں نے قرآن میں الرحمٰن لکھ رکھا ہے

معبد أوام

معبد سبئي قديم

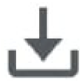





ميّز عن معبد بران.

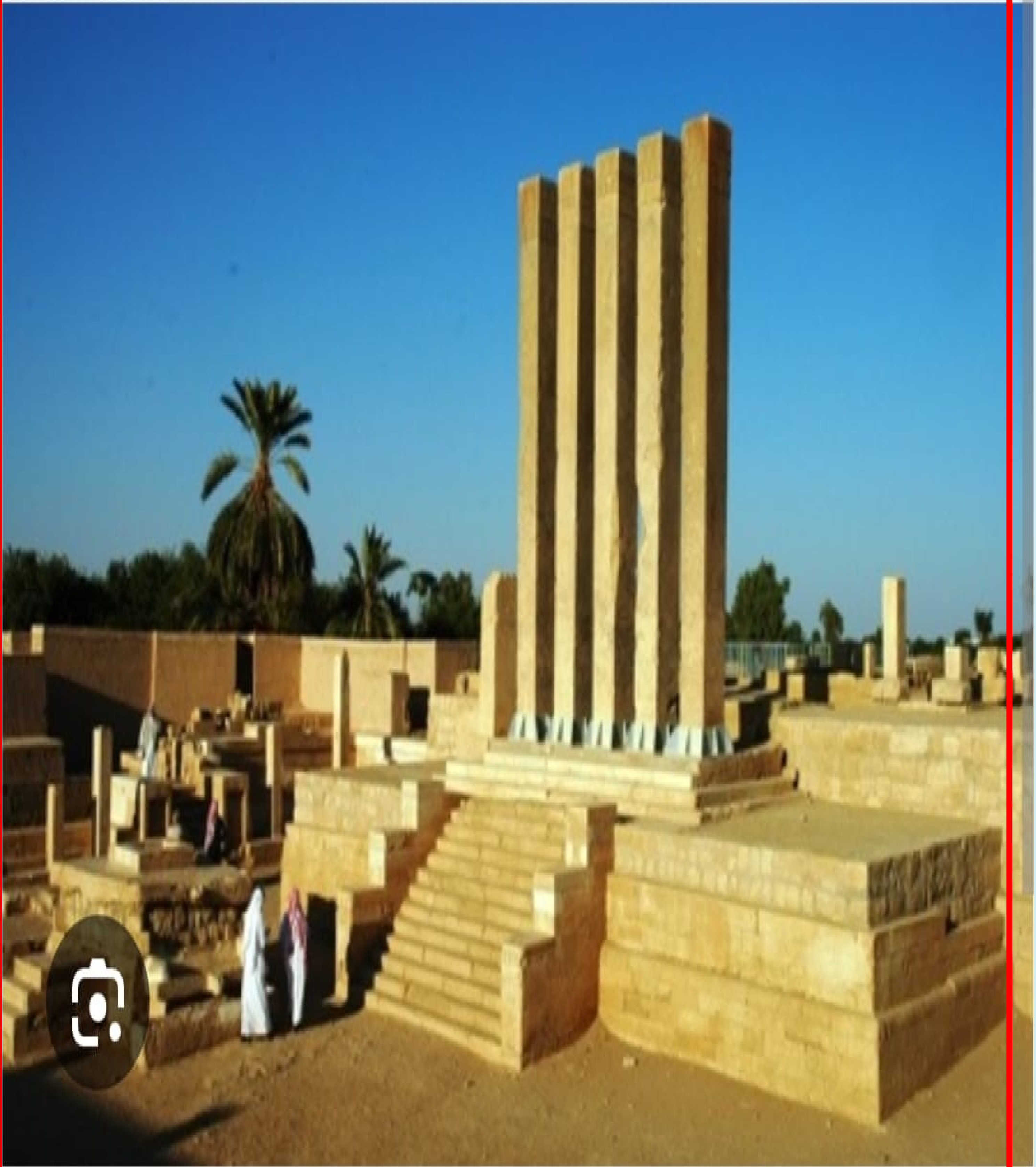
معبد أوام (خط المسند: 𐩱𐩥𐩣) أو **محرم بلقيس** هو معبد يقع على مسافة (10كم) على الجنوب من مدينة مأرب العاصمة السبئية التي كانت تتحكم بطرق التجارة القديمة، لقد كان معبد أوام مكانًا مقدساً تمارس فيه العبادات إلى بداية النصف الثاني من القرن الرابع الميلادي، وتدل المعلومات الأولية أن تاريخ بناء هذا المعبد قد شيد لأول مرة في القرن العاشر قبل الميلاد، ولا يستبعد الباحثون تاريخاً أقدم من ذلك لإنشائه، يتكون المعبد من سور مبنى بالأحجار المهندمة من الصخور الكلسية يبلغ طولها حوالي (752م) بسماكة تتراوح من (5:3م)، ويتوسطه فناء بطول (52م) وعرض (24م) وضعت فيه الأعمدة الثمانية، أما المدخل فيقع في الجهة الشمالية الشرقية من السور. تشير المصادر التاريخية والأثرية على أن معبد أوام هو المعبد الرئيسي للإله (المقه) إله الدولة،

المقه

ألمقه أو **إيل مقه** (خط المسند: 𐩱𐩡𐩣𐩤𐩠): هو الإله القومي الكبير لمملكة سبأ في اليمن قبل الإسلام ويعد تقليدياً بأنه القمر. كان الإله ألمقه مسؤولاً عن الحماية والسلامة والحرب والشفاء والأمطار والزراعة.[1][2] كان رمز ألمقه هو الوعل، رغم أنه يوصف أحياناً بأنه "ثور"[3]، وترتبط به تصاوير رؤوس الثيران وزخارف الأعناب، كما يُرمز له في بداية بعض النقوش برمز سلاح معقوف (Totschläger)[4] والذي تعود أصوله إلى رموز آلهة بلاد الرافدين مردوخ أو شمش وبالتالي يعكس دور ألمقه كإله حرب أيضاً.[5]





الرحمن (إله) - ويكيبيديا

Visit ›

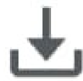
بھگوان المقاہ کا یہ، تین ہزار سال قدیم مندر 1977 تک ریت کے نیچے دبَا ہوا تھا، جہاں سے بڑی تعداد میں نوشتہ برآمد ہوتے چلے جا رہے ہیں

South Arabians – Non-Arabic speaking Sabaeans & Himyaris of Yemen were a settled civilization of Arabia. Their expertise in commerce/engineering would provide cities that gave many of the foundations and myths of Arab culture (al-Rahman=supreme god, Marib dam break myth...)



سبائیوں کا سب سے بڑا دیوتا رحمن اصل میں کنعانیوں کا دیوتا ھدد ہی ہے، دیوتا ھدد قدیم عرب کے زرخیز ہلال کے خطے کا سب سے بڑا دیوتا تھا

هدد

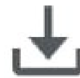
هدد (بالأوغاريتية: 𐎅𐎄𐎄) أو **بعل هدد** أو أدد هو أحد أهم آلهة الهلال الخصيب إذ انتشرت عبادته بين شعوب المنطقة من شمالها وإلى ساحلها مرورا بدمشق وحتى بلاد الرافدين، وقد كان هدد إلهًا للعواصف والأمطار أو إلها للطقس إذ تذكر الأساطير القديمة عنه بأنه كان يتجول على متن عربته في السماء ويجلد الغمام بالسوط لتتساقط منها الأمطار بينما كان ثوره يزمجر مسببا صوت الرعد الذي يهز أركان الدنيا.[1]

هدد



Hadad

Article Talk



For the family name, see Haddad. For other uses, see Hadad (disambiguation).

"Adad", "Ishkur", and "Ramman" redirect here. For other uses, see Ishkur's Guide to Electronic Music, Ramman (festival), and Ram-Man.

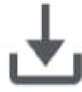


This article includes a list of general references, but it lacks sufficient c Learn more

Hadad (Ugaritic: 𐎅𐎄, romanized: *Haddu*), **Haddad**, **Adad** (Akkadian: 𒀭𒅎 ^{D}*IM*, pronounced as *Adād*), or **Iškur** (Sumerian) was the storm- and rain-god in the Canaanite and ancient Mesopotamian religions. He was attested in Ebla as "Hadda" in c. 2500 BCE.[1][2] From the Levant, Hadad was introduced to Mesopotamia by the Amorites,

زرخیز ہلال






زرخیز ہلال (عربی: الهلال الخصيب، انگریزی: Fertile Crescent) مشرق وسطیٰ میں ہلالی شکل کا ایک تاریخی خطہ ہے جس میں لیونت، قدیم مابین النہرین اور قدیم مصر شامل ہیں۔ "زرخیز ہلال" کی اصطلاح سب سے پہلے جامعہ شکاگو کے ماہر آثار قدیمہ جیمز ہنری بریسٹیڈ نے استعمال کی۔ نیل، اردن، فرات اور دجلہ کے دریاؤں سے زرخیز ہونے والا 4 سے 5 لاکھ مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلا یہ علاقہ بحیرہ روم کے مشرقی ساحلوں سے صحرائے شام کے شمالی علاقوں اور جزیرہ اور مابین النہرین سے خلیج فارس تک پھیلا ہوا ہے۔ اس علاقے میں موجودہ مصر، اسرائیل، مغربی کنارہ، غزہ پٹی اور لبنان اور اردن، شام، جنوب مشرقی ترکی اور جنوب مغربی ایران کے علاقے کے چند علاقے شامل ہیں۔ دریائے نیل کے

زرخيز ہلال






القفقاس
الأناضول
جامع حلان
نهر دجلة
شانِدر
چاتال هويوك
حاجيلر
نوالي چوري
چايونو
الجرف الأحمر
گوبكلي تپه
تل مُريبط
تل أبو هريرة
جرمو
زرِيبار
نهر الفُرات
پاركليسية –
شيلوروكامبوس
قبرص
گنج دره
دمشق
بلاد الرافدين
علي كُش
عنيان
الحولة
عين غزال
أريحا
مصر
الكاب
بئر كسيبة
نهر النيل
نبتة بلايا
أراضٍ حُرجيَّة أو مكسُوَّة بِالغابات
7,500 ق.م.
موقع قديم مُكتشف
موقع قديم يعود لِعصر
اكتشاف الزراعة
الهلال الخصيب
الشمال
1,000
500
250
0
بِالكيلومترات

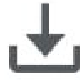
قدیم شامی جب شمالی عرب سے جنوبی عرب گئے، اپنے دیوتا ھدد کو بھی ساتھ لے کر گئے تھے، جنوبی عرب میں ھدد دیوتا کو بعد میں لوگوں نے دیوتا رحمن بنا دیا

قدیم شامیوں کا سب سے بڑا دیوتا
ھدد، اصل میں چار ہزار سال

قدیم بین النہرین کے آشوریوں کا دیوتا مردوخ ہی ہے

مردوخ

النمرود

مردوخ (مرْدُوك) كان كبير آلهة قدماء البابليين، وكان أساسًا إلهًا لمدينة بابل. ولما كانت بابل أهم وأقوى مدينة في العصور القديمة، فقد أصبح مرْدُوك أهم إله في هذه الحقبة، وقد سمَّاه أصحاب السِّيادة المولى الأعظم، مولى السماء والأرض، وزعموا أن قوته كانت تكمن في حكمته التي كان يستخدمها لمساعدة النَّاس الأخيار على معاقبة النَّاس الأشرار. كانت له عدة صفات خارقة لكن أبرز صفتين كانتا أنه يرى بزاوية 360 درجة وأنه يلقي كلمات سحرية.

مردوخ



Marduk

Article Talk






This article is about the Babylonian god. For the Swedish black metal band, see Marduk (band). For other uses, see Marduk (disambiguation).


This article's lead section may be too short to adequately summarize the key po Learn more

Marduk (Cuneiform: 𒀭𒀫𒌓 ᵈAMAR.UTU; Sumerian: *amar utu.k* "calf of the sun; solar calf"; Hebrew: מְרֹדַךְ, Modern: *Merōdaḵ*, Tiberian: *Mərōḏaḵ*) is a god from ancient Mesopotamia and patron deity of Babylon who eventually rose to power in the 1st millennium BC. In Babylon, Marduk was worshipped in the temple Esagila. His symbol is the spade and he is associated with the Mušḫuššu.[2]

مسلمانوں نے جب
دسویں صدی عیسوی
میں پہلا قرآن بنایا تھا،
جو اِس وقت ازبکستان
کے شہر تاشقند کے
بست امام لائبریری میں
موجود ہے، اُس قرآن
میں سورۃ فاتحہ موجود
نہیں ہے



Detached folio. Surah Al-Anbiya Ayah 105-110 from the Samarkand Kufic Quran in the Metropolitan Museum of Art

Dating the manuscript

Based on orthographic and palaeographic studies, the manuscript probably dates from the 8th or 9th century.[3][2][1] Radiocarbon dating showed a 95.4% confidence interval for a date between 775 and 995.[2] However, one

جب دسویں صدی
عیسوی کے بعد
مسلمانوں نے قرآن
میں شامل کرنے کے
لئے ، سورۃ فاتحہ
بنائی، تو کئی علاقوں
کے دیوتاؤں کو شامل
کر دیا

سُورَةُ الفَاتِحَة

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ١
ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٢
ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ٤
إِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ٥ ٱهۡدِنَا
ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ٦ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ
عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ
وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ٧

وَآيَاتُهَا سَبۡع

سورۃ فاتحہ میں جنوبی
عرب کی سبائیوں کے
دیوتاؤں رحمن اور رحیم
کو بھی شامل کر دیا
سورۃ فاتحہ کی آیت تین
میں سمیری دیوتا مالک
کو بھی شامل کر دیا
پہلی آیت میں حمد دیوتا
کو شامل کر دیا

سورة فاتحہ کی چوتھی
آیت میں، اپنے، اپنے
علاقوں کے بُت پرستوں
کے، اپنے اپنے وہ الفاظ
ہیں، جو وہ اپنے اپنے
دیوتاؤں سے کہتے
تھے، ہم تیری ہی عبادت
کرتے ہیں اور تجھ سے
ہی مدد مانگتے ہیں

سورت نمبر 1 آیت نمبر 4 

پچھلی آیت | مکمل سورت | اگلی آیت

(1) سورة الفاتحة

(مکی – کل آیات 6)

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ (4)

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

جیسے بَرّ صغیر میں ہر دیوتا کے نام کے ساتھ بھگوان لُکھا جاتا ہے، جیسے بَرہمّا بھگوان، شیو بھگوان، وشنو بھگوان، شنَکّر بھگوان، کرشن بھگوان، بھگوان رام وغیرہ وغیرہ

ویسے ہی قدیم عرب کے
مندروں کے پَتّھر کے
بھگوانوں کے نام کے ساتھ
اللّٰہَ بھی لکھا جاتا تھا،
جیسے اللّٰہُ اَحَدٌ، = احد اللّٰہ،
اَللّٰہُ الصَّمَدُ = صمد اللّٰہ،
الرحمٰن = رحمن اللّٰہ،
الرحیم = رحیم اللّٰہ، اَ لْحَمْدُ
= حمد اللّٰہ، وغیرہ وغیرہ

تفسير ابن أبي حاتم الرازي

المسمى

التفسير بالمأثور

للإمام الحافظ شيخ الإسلام عبد الرحمن بن أبي حاتم محمد بن إدريس

التميمي الحنظلي الرازي

المتوفى ٣٢٧ هـ

ضبطه وراجعه

أحمد فتحي عبد الرحمن حجازي

المجلد الأول

وفيه الجزءان الأول والثاني من القرآن الكريم



دار الكتب العلمية

أسسها محمد علي بيضون سنة 1971

بيروت - لبنان

تفسیر ابن کثیر

1 - سورة الفاتحة | 1 | Go

حمد کی تفسیر اقوال سلف سے ★★

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ «سُبْحَانَ اللَّهِ» اور «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ» اور بعض روایتوں میں ہے کہ «اللَّهُ أَكْبَرُ» کو تو ہم جانتے ہیں لیکن یہ «الْحَمْدُ لِلَّهِ» کا کیا مطلب؟ سیدنا

ابتدائی مسلمان سورۃ فاتحہ کی دوسری آیت کے الحمد للہ کو جانتے ہی نہیں تھے، جب قرآن میں الحمد للہ کو بڑھایا گیا اُس وقت ہی مسلمان سوال اُٹھا رہے تھے کہ یہ الحمد للہ کَون ہے؟



INTERNET
ARCHIVE




Quran & Hadith Library

اطلاق ہوسکتا ہے تو اس کا عام ہونا ثابت ہوا واللہ اعلم۔
حمد کی تفسیر اقوال سلف سے ** حضرت عمر نے ایک مرتبہ فرمایا کہ سبحان اللہ اور لا الہ
الا اللہ اور بعض روایتوں میں ہے کہ اللہ اکبر کو تو ہم جانتے ہیں لیکن یہ الحمد للہ کا کیا
مطلب؟ حضرت علی نے جواب دیا کہ اس کلمہ کو اللہ تعالی نے اپنے لئے پسند فرما لیا
ہے اور بعض روایتوں میں ہے کہ اس کا کہنا اللہ کو بھلا لگتا ہے۔ ابن عباس فرماتے
ہیں یہ کلمہ شکر ہے اس کے جواب میں اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میرا
شکر کیا۔ اس کلمہ میں شکر کے علاوہ اس کی نعمتوں، ہدایتوں اور احسان وغیرہ کا اقرار
بھی ہے۔ کعب احبار کا قول ہے کہ یہ کلمہ اللہ تعالی کی ثنا ہے۔ ضحاک کہتے ہیں یہ اللہ کی

hannel is @AdamSeekerHindi -- to contact me personally, please join my discord server, invite link is in de



Lists

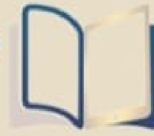
Favorite

Share

Flag

https://archive.org/details/alhamdolillaha-is-not-in-real-quran-240-p-1709876460175-cut-1709876555138-cut-1741780479262-cut

دوسری طرف صدیوں ابتدائی علماء، اِس بات پر لڑتے رہے ، کوئی کہہ رہا تھا کہ الحمد کے دال پر زَبر ہے، کوئی کہہ رہا تھا کہ دال پر زِیر ہے، تو کوئی کہہ رہا تھا کہ دال پر پیش ہے



سورة الفاتحة - آیت 2	ترجمہ عبدالسلام بھٹوی
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

ابن کثیر - حافظ عماد الدین ابوالفداء ابن کثیر

الحمد اللہ کی تفسیر ساتوں قاری «اَلْحَمْدُ» کو دال پر پیش سے پڑھتے ہیں اور «اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ» کو بتدا خبر مانتے ہیں ۔ سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ اور روبہ بن عجاج رحمہ اللہ کا قول ہے کہ «دال» پر زبر کے ساتھ ہے اور فعل

الحمد اللہ کی تفسیر ساتوں قاری «الْحَمْدُ» کو دال پر پیش سے پڑھتے ہیں اور «الْحَمْدُ لِلهِ» کو بتدا خبر مانتے ہیں ۔ سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ اور روبہ بن عجاج رحمہ اللہ کا قول ہے کہ «دال» پر زبر کے ساتھ ہے اور فعل یہاں مقدر ہے ۔ ابن ابی عبلہ رحمہ اللہ «الْحَمْدُ» کی «دال» کو اور «اللہ» کے پہلے «لام» دونوں کو پیش کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس «لام» کو پہلے کے تابع کرتے ہیں اگرچہ اس کی شہادت عربی زبان میں ملتی ہے ، مگر شاذ ہے ۔ حسن رحمہ اللہ اور زید بن علی رحمہ اللہ ان دونوں حرفوں کو زیر سے پڑھتے ہیں اور «لام» کے تابع «دال» کو کرتے ہیں ۔ ابن جریر

قرآن میں ایک درجن
سے زائد الگ الگ
علاقوں کے بُت پرستوں
کے مندروں کے پَتّھر
کے بھگوان موجود ہیں،
علماء کو دکھائی ہی
نہیں پڑا

جبکہ عقل مند مسلمانوں کو سب دکھائی پڑ رہا ہے، جس بات کی تائید اور تصدیق عالمی محکمہ آثار قدیمہ کی نوشتہ اور مخطوطات پر، جدید تحقیقات کی تحریریں کر رہیں ہیں

سات ہزار سال سے،
عرب میں عربوں
کے ہاتھوں پیدا کئے
گئے، تمام سیکڑوں
خُداؤں پر تفصیلی
مضمون عربی میں
نِٹ پر موجود ہے

عرب کے تمام خُداؤں
پر تفصیلی مضمون
پڑھنے کے بعد، عقل
کی آنکھ رکھنے والے
ہر مسلمان کو، سب
دکھائی پڑنے لگے گا
کہ، کَون سا خُدا کہاں
موجود ہے

عرب میں عربوں کے
ہاتھوں ولادت کرائے
گئے تمام خُداؤں کی
ولادت، سوانح حیات
اور اُس وقت، اُس
علاقے کی تواریخ کو
غور سے دیکھیں

تو صاف دکھائی پڑتا ہے
کہ کس خُدا کو کس
علاقے کے لوگوں نے
کَب، کیوں اور کیسے
ولادت کرائی تھی، لیکن
یہ سب عقل کی آنکھ
رکھنے والوں کو ہی
دکھائی پڑے گا

جنوری 2025 سے ہرَ جمعہ کو قرآن میں موجود ایک بھگوان پر تفصیلی مضمون اپنے فیس بک پر پوسٹ کرتا رہا، آج 14 مارچ تک دس بھگوانوں پر تفصیلی مضمون پوسٹ کر چکا ہوں

Haq O Batil India

Abdul Hameed

Details

Studies at University of Allahabad

Lives in **Allahabad, India**

From **Bela Pratapgarh**

https://www.facebook.com/share/18QYJ8p5HN/













HAQ O BATIL INDIA 1

archive.org Member:حق و باطل

غیر جانبدار جستجو کا سفر

حق و باطل" میں خوش آمدید، یہ ایک" مفت, آنلائن لائبریری ہے جو زندگی کے بنیادی سوالات کی کھلے ذہن سے کھوج کے لیے وقف ہے۔ یہاں آپ کو وسائل کا ایک متنوع مجموعہ ملے گا - ویڈیوز، کتابیں، تاریخی روایات، فلسفیانہ کام، یہاں تک کہ افسانوی ادب اور مذہبی تنقید - یہ سبھی تنقیدی جائزے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

:ہمارا مشن

- غیر جانبدار تعلیم: ہم مذہبی تعصب سے پاک تعلیم کو فروغ دیتے ہیں، جو آزاد خیالی اور تنقیدی تجزیے کی ترغیب دیتے ہیں۔
- سب کے لیے مساوات: ہم نسل، قومیت، مذہب، جنس، یا کسی بھی دوسرے عنصر سے قطع نظر، مساوات کے بنیادی انسانی حق پر یقین رکھتے ہیں۔

UPLOADS LOADS LISTS POSTS REVIEWS COL

150 Results

> Filters

Sort by: **Date archived** ⌄

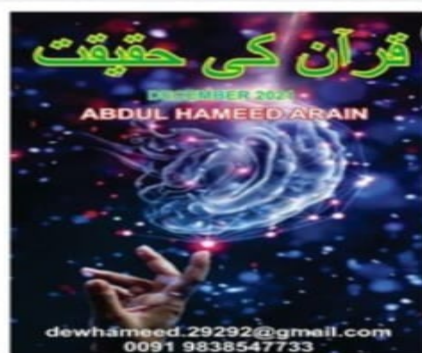




207
archived May 15, 2024



12 | 0 | 0



201
archived May 15, 2024



18 | 0 | 0



202
archived May 15, 2024



16 | 0 | 0



203
archived May 15, 2024

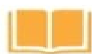


8 | 0 | 0

https://archive.org/details/@haq_o_batil_230001_india/uploads

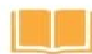


205
archived May 15, 2024

  6  0  0

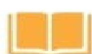


204
archived May 15, 2024

  11  0  0

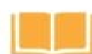


208
archived May 15, 2024

  14  0  0



209
archived May 15, 2024

  16  0  0



